جنوری 1977 (1)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم . نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم . و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

اخبار احمدیہ ہمبرگ

جلد نمبر 1
شمارہ نمبر 1

نگران :۔ امام فضل عمر مسجد
مدیر :۔ سید منصور احمد شاہ ۔ کتابت :۔ سلیم صادق
۔ مظفر احمد خورشید

رپورٹ جلسہ سالانہ ہمبرگ

(مرتبہ :۔ بہادر خان کھوکھر)

جماعت احمدیہ ہمبرگ کا دوسرا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸ جنوری ۱۹۷۷ء کو مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے انتظامات کیلئے ایک کمیٹی بنادی گئی تھی جس کے ممبران حسب ذیل تھے سید منصور احمد۔ عبدالجلیل بٹ۔ رفیق احمد جاوید۔ خورشید احمد۔ عبدالرشید خالد اور سید مبارک احمد ۔ جرمنی کے مختلف شہروں میں تمام احمدی جماعتوں ڈاک کے ذریعہ تقریباً ۳ ہفتے پہلے مطلع کر دیا گیا اور اسی طرح ہمبرگ رہنے والے تمام دوستوں کو بذریعہ ڈاک اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ مطلع کر دیا گیا۔

باہر سے آنیوالے مہمانوں کا ہمبرگ ریلوے اسٹیشن پر خیر مقدم کیا جاتا رہا اجلاس میں شرکت کیلئے ۱۴ جماعتوں کے ۲۹ نمائندگان تشریف لائے صبح ۸.۳۰ بجے سے ہی سخت برفباری شروع ہوگئی لیکن اس کے باوجود دوستوں کی آمد شروع ہوگئی۔ صبح ۹.۱۵ بجے دوستوں کو تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے منظوم کلام کی CASSETIES سنائی گئیں ۔

جلسہ کی کاروائی کا آغاز صبح ۱۰.۱۵ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم منیر احمد صاحب حمید نے کی اس کے بعد محترم فضل احمد صاحب طاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا بعدہٗ محترم امام حیدر علی صاحب ظفر نے جرمن زبان میں افتتاحی تقریر کی اور بعد میں حاضرین سے اردو زبان میں خطاب فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور دوسرے جلسہ سالانہ کی کامیابی کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنے کے بعد فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی راہنمائی کیلئے ہمیشہ سے انبیاء بھیجتا آرہا ہے۔ جب بھی ظلمت کی رات چھا جاتی ہے اور انسان گمراہی کی طرف بھٹک جاتا ہے تو پھر فجر کا طلوع ہوتا ہے۔ اسی طرح آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام کے ظہور کی پیشگوئی تھی۔ اور جب حضرت مرزا غلام احمد مہدی مسعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا تو عین وقت پر سورج اور چاند نے پیشگوئی میں مذکور تاریخوں گرہن کے ذریعہ گواہی دی۔ پھر آپ نے فرمایا کہ انبیاء کی اقوام کو مصائب و مشکلات سے ہمکنار ہونا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے جماعت احمدیہ کو بھی پہلے 1934ء میں پھر 1953ء میں اور اب 1974ء میں مصائب سے ہمکنار ہونا پڑا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہماری جماعت کو اس نے اپنے خاص فضل سے ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حالانکہ اس میں احباب کو مالی قربانیوں کے علاوہ جانی قربانیاں بھی دینی پڑیں۔

اس کے بعد امام صاحب نے فرمایا میری بہنو اور میرے بھائیو! یہ جماعت خدا کا لگایا ہوا پودا ہے جو اب اس کے فضل سے ساری دنیا میں پھیل چکا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی۔

پھر آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مشکلات کے بعد ایک فجر کی خوشخبری بھی دی گئی ہے۔ اور آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے اس فجر کی خوشخبری اور جماعت احمدیہ کی فتح و نصرت کی خوشخبریوں کے متعلق اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت کی فتح اور اسلام کے عروج کی

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

صدی کے خیر مقدم کیلئے جاری کردہ تحریکات پر عمل کرنے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔

بعد میں محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد فضل عمر ہمبرگ نے اختتامی دعا فرمائی۔

بعدازاں محترم مبارک احمد صاحب اوسائے آف گھانا نے انگلش میں "اللہ تعالیٰ۔ اس کے انبیاء و خلفاء کی ضرورت" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی اصلاح کیلئے انبیاء کا نزول فرماتا ہے۔ یہ انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جیسے ہر طبقہ۔ ہر قوم۔ ہر گروہ گویا انسان حیوان چرند پرند سب کیلئے ایک لیڈر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ لیڈر اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو وہ نبی ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جو خوشخبری لے کر انسانوں تک پہنچاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایلچی ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ یعنی اس کی تعلیم پر عمل کرکے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس جب انسان انبیاء کو جھٹلاتا ہے یا اس کی تعلیم پر صحیح عمل نہیں کرتا تو وہ تنزل یعنی گمراہی کی طرف چلا جاتا ہے۔ اسی طرح جب مسلمانوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو بھلا دیا اور عمل کرنا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے انسانیت پر اپنا احسان کیا اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مسیح موعود اور مہدی مسعود (علیہ السلام) بنا کر دنیا کی راہنمائی کے لئے بھیجا جن کے ذریعے دنیا کے کونے کونے میں اسلام پھیل گیا اور آج آپ کے ہی خلفاء کے ذریعہ افریقن ممالک میں اسلامی سکول کالج ہسپتال اور مشن ہاؤس کھولے گئے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ یہ خلفاء کی ہی برکات ہیں کہ وہ انبیاء کی تعلیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتے میں ممد ہوتے ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے ذریعہ آج دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ کے اسلامی مشن۔ سکول کالج اور ہسپتال کھلے ہوئے ہیں۔ لوگ ان کے ذریعہ روحانی اور جسمانی طور پر زندہ ہو رہے ہیں۔

اجلاس دوم

اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ منصفین کے فرائض محترم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب اور محترم چوہدری عبداللطیف صاحب نے سرانجام دیئے۔

مقابلہ تلاوت قرآن کریم میں محترم فضل احمد صاحب طاہر (اول) اور محترم مبشر احمد صاحب چیمہ (دوم) قرار دیئے گئے۔ ان کے علاوہ محترم محمد اکرم صاحب۔ محترم سلیم صادق صاحب اور محترم منصور احمد صاحب نے حصہ لیا۔

مقابلہ نظم خوانی میں محترم ریاض احمد صاحب اول۔ محترم محمد یاسین صاحب دوم اور محترم خواجہ اقبال احمد صاحب سوم قرار دیئے گئے۔ ان کے علاوہ محترم مبشر احمد صاحب چیمہ۔ محترم فضل احمد صاحب طاہر۔ محترم مظفر احمد صاحب خورشید۔ محترم رانا جعفر احمد صاحب۔ محترم شریف احمد صاحب ملک اور محترم رفیق احمد صاحب (Hannover) نے حصہ لیا۔

اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ بعدازاں اجتماعی کھانا دیا گیا۔

اجلاس سوم

یہ اجلاس زیر صدارت محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد فضل عمر ہمبرگ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو محترم شریف احمد صاحب ملک نے کی۔ بعد میں محترم کمال احمد صاحب کرو آف ڈنمارک (کوپن ہیگن) نے تقریر کی۔ تشہد و تعوذ کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں اپنے آپ کو آپ لوگوں میں دیکھ کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہا ہوں اور میں اپنی جماعت کوپن ہیگن کے تمام دوستوں کی طرف سے آپ سب لوگوں کیلئے ایک بہت ہی پیارا تحفہ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" لے کر آیا ہوں۔ آپ اپنی جماعت کی طرف سے دعوت دینے کا شکریہ ادا کیا۔ پھر آپ نے "عبادات" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے دوست نے بھی عبادات کے متعلق بہت کچھ بتلایا ہے۔ اور مجھے صرف اتنا کہنا ہے کہ اسلام کے جو پانچ بنیادی ارکان

ہیں اگر انسان انہیں اپنائے تو اُس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر انسان اپنے دل کی گہرائیوں سے عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی ضرور سنتا ہے۔ اور صحیح پھل انسان حاصل کر لیتا ہے۔ صرف نماز جو دل کی گہرائی سے ادا نہ کی جائے وہ اُس بیج کی مانند ہے جو پتھر پر بویا جائے اور کچھ عرصہ کے بعد جب بارش ہو تو وہ پتھر سے نیچے گر جائے گا اور وہاں کوئی پھل نہیں اُگ سکے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر انسان دنیا کی عیش و عشرت کے تمام سامان خرید لے تو کبھی اُسے دِلی سکون اور مسرت نصیب نہیں ہو گی جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان نہیں رکھتا۔ ہی صحیح رنگ میں تہہ دل سے عبادت نہیں کرتا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور تمام مذاہب سے افضل ہے۔ لیکن تمام دنیا کے تمام مذاہب اور اقوام مِل کر اپنی مالی طاقت کے ذریعہ اسلام کو ختم کرنے کے لئے اپنا زور لگاتی آئی ہیں۔ دیکھیں جب محمد صلعم نے دعویٰ کیا تو آپ اکیلے تھے لیکن اُن کی دعاؤں اور کاوش سے آج دنیا میں اسلام پھیل چکا ہے۔

اس کے بعد ہمارے احمدی جرمن مسٹر (F. S. Kretschmar) نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نوجوان طبقہ کو بہت سراہتا ہوں۔ نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں اور اُن کے ذریعہ نہایت ہی اہم کام ہوتے ہیں۔ مثلاً چین میں انقلاب نوجوانوں کے ذریعہ آیا۔ جنوبی افریقہ اور آئس لینڈ میں نوجوانوں نے اپنے کارنامے دکھائے۔ نوجوان قربانیاں دیتے آئے ہیں لیکن آج دنیا میں ان کے حقوق کو دبایا جا رہا ہے۔ آپ نے نوجوانوں سے خاص مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ کو اپنی زندگیاں اسلامی رنگ میں ڈھالنی چاہئیں۔

اس کے بعد دوسرے احمدی جرمن دوست محترم Herbert Gehrls نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "میں مسلمان کیوں ہوا"۔ آپ نے بتلایا کہ مجھے کافی عرصہ سے مذہب اسلام سے دلچسپی تھی۔ اِس سلسلہ میں میں نے اسلامی کتب کا مطالعہ کیا۔ جنگ عظیم دوم کے زمانہ میں کافی اسلامی ممالک میں جانے کا مجھے موقعہ ملا لیکن جب مجھے احمدیہ مسلم مشن ہمبرگ کا علم ہوا تو میں نے اُس سے رابطہ قائم کیا۔ جب مجھے اسلام پر اعتراضات کے متعلق علم ہوتا تو میں امام صاحب احمدیہ مشن ہمبرگ سے رابطہ قائم کرتا اور اُن کا ازالہ کرواتا رہا۔ آخر میں نے اسلام قبول کر لیا۔ لیکن میں یہ علی الاعلان کہتا ہوں کہ میں نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام اپنی مرضی اور دلی مسرت سے قبول کیا۔ کسی کے ڈر یا خوف کی وجہ سے نہیں۔

ان دونوں تقریروں کا اردو ترجمہ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے سنایا۔

بعد ازاں بیت بازی کا مقابلہ ہوا جس کے منصفین محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد ہمبرگ اور نواب منصور احمد خان صاحب امام مسجد فرینکفورٹ تھے۔ اس مقابلہ میں محترم فضل احمد صاحب کا گروپ اوّل اور محترم حبیب اللہ صاحب طارق کا گروپ دوم قرار پایا۔

اس کے بعد محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد نے ہمبرگ جماعت میں سے ایک ورکنگ کمیٹی کا انتخاب ووٹنگ کے ذریعے کیا۔ مندرجہ ذیل خدام منتخب ہوئے۔

۱۔ مکرم سید منصور احمد صاحب
2۔ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید
3۔ مکرم خورشید احمد صاحب
4۔ مکرم عطاءاللہ صاحب
5۔ مکرم رانا ناصر محمود صاحب
6۔ مکرم مختار احمد صاحب
7۔ مکرم محمود احمد خان صاحب
8۔ مکرم شریف احمد صاحب ملک

اجلاس چہارم

یہ اجلاس زیر صدارت محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد ہمبرگ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو محترم فضل احمد صاحب طاہر نے کی۔ بعد ازاں محمد یٰسین صاحب اختر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

مصرع "اے میرے پیارے، میرے محسن، میرے پروردگار"

اس کے بعد محترم کمال احمد صاحب کرو آف ڈنمارک نے انعامات تقسیم کئے۔

بعد ازاں محترم سید منصور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ نے انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد بیرونی جماعتوں کے نمائندگان میں سے محترم مبارک احمد صاحب آف Hannover نے مہمان مقرر کی حیثیت سے تقریر کی جس میں آپ نے جلسہ سالانہ ہمبرگ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہم سب جماعت ہمبرگ کا شکریہ ادا کرتے ہیں جس نے اس اجلاس کا انعقاد کیا۔ آپ نے جماعت ہمبرگ سے پُرزور اپیل کی کہ آئندہ بھی اس طرح کے اجلاس منائے جاتے رہیں۔

آخر میں محترم نواب منصور احمد خاں صاحب امام مسجد فرینکفورٹ نے اختتامی تقریر فرمائی۔ آپ نے پہلے انگلش اور پھر اردو میں تقریر کی۔ آپ نے تشہد و تعوذ کے بعد جماعت احمدیہ کی مساعی پر تفصیلاً روشنی ڈالتے ہوئے اور اور دوسرے اسلامی فرقوں سے موازنہ بھی کیا۔ بعد میں آپ نے آنحضرت صلعم کی مخالفت کے تین مراحل بتلائے۔ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعویٰ کیا تو پہلے آپ کے خاندان نے مخالفت کی۔ بعد میں آپ کی قوم اور ملک نے اور پھر دنیا کی مختلف حکومتوں نے مل کر۔ جس کے لئے آپ کو دفاعی جنگیں بھی لڑنی پڑیں۔ جن میں مسلمانوں کو سامان جنگ اور افراد کی کمی کے باوجود فتح حاصل ہوئی۔ اور آنحضرت صلعم کامیاب ہوئے۔ آپ کا لایا ہوا اسلام دنیا کے کونے کونے میں پھیل گیا۔

بعینہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی بھی بتدریج مخالفتیں ہوئیں۔ جن کا ثبوت 1934ء 1953ء اور 1974ء کی مخالفتیں ہیں۔ لیکن خدا کے وعدہ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا تھا۔ یہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انشاء اللہ فتح و نصرت جماعت احمدیہ کا مقدر بن چکی ہے۔

جلسہ سالانہ 1976ء مرکزیہ ربوہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس دفعہ حکومت کی طرف سے کوئی بھی سہولت مہیا نہ ہونے کی وجہ سے کافی دشواریاں پیش آئیں۔ لیکن اس کے باوجود اس دفعہ جلسہ سالانہ میں تقریباً سوا لاکھ افراد نے شرکت کی۔ ان مصائب کے ساتھ جماعت احمدیہ کو کیا فوائد ہو رہے ہیں؟ بفضل تعالیٰ احمدی احباب سے غیر احمدی دوست بڑی دلچسپی سے سوال پوچھتے ہیں اور جماعت کے عقیدہ کے متعلق سن کر حکومت کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ 1974ء کے فتویٰ کے بعد سے آج تک ایک ہزار سے زیادہ لوگ احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ پر سندھ سے پچاس غیر مسلم دوست تشریف لائے اور جلسہ کے بعد محض خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہو گئے۔

محترم امام صاحب نے فرمایا کہ ہمیں اپنی دنیاوی تدابیر کے علاوہ روحانی تدابیر پر بھی زور دینا چاہیے۔ یعنی دعا پر بہت زور دیں۔ اپنی اصلاح کریں۔ لوگوں سے حسن سلوک کریں۔ پیار اور اخلاق سے پیش آئیں اور اپنا اعلیٰ عملی نمونہ پیش کریں۔ آپ نے تنبیہ کی کہ جن ممالک میں پاکستانی احمدی چلے آتے ہیں اور وہ کمزوری دکھاتے ہیں وہاں ہماری مشنری کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کو بہت زیادہ استغفار پر زور دینا چاہیے۔ خدا نہ کرے کہ آپ کے ذریعہ ہمیں یہاں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے اگر ایسا ہو تو آپ کے وجود ہمارے لئے باعث مسرت نہیں ہوں گے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا نیک نمونہ دکھلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد میں آپ نے تمام احباب کا جو ڈنمارک کے علاوہ جرمنی کے دور دور کے شہروں سے جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے تھے اور جماعت احمدیہ ہمبرگ کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی انتظامیہ کمیٹی کو مبارکباد کامیابی دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔

دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جماعت احمدیہ ہمبرگ کے علاوہ مختلف جماعتوں کے مندرجہ ذیل نمائندگان نے دوسرے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔

نام نمائندہ	نام جماعت
1۔ مکرم کمال احمد صاحب کرو	DENMARK
2۔ " محسن احمد صاحب	"
3۔ " شوکت محمود صاحب ملک	"
4۔ " نواب زادہ منصور احمد خانصاحب	FRANKFURT
5۔ " مبشر احمد صاحب کاہلوں	"
6۔ " بشیر احمد صاحب	"
7۔ " سید محمد احمد صاحب گردیزی	"
8۔ " چوہدری منیر احمد صاحب	WULFEN
9۔ " عبدالشکور صاحب	ZIRNDORF
10۔ " محمد اکرم صاحب چیمہ	MÜNSTER
11۔ " مبارک احمد صاحب	"
12۔ F. Saeed Kretzschmar	AHRBERGEN
13۔ " بہادر خانصاحب ککوکھر	MEERBUSCH
14۔ " محمد سرور صاحب	MÖRSE
15۔ " غلام احمد صاحب	SCHLESWIG
16۔ " محمد سرور صاحب ملک	"
17۔ " احسان احمد صاحب	"
18۔ " ملک منصور احمد صاحب	BRAUNSCHWEIG
19۔ " انوار احمد صاحب	KEMPEN
20۔ " ملک محمد انور صاحب	QUAKENBRÜCK
21۔ " خواجہ منظور احمد صاحب	HANNOVER
22۔ " خواجہ رفیق احمد صاحب	"
23۔ " محمد اکرم صاحب	"
24۔ " مبارک احمد صاحب	"
25۔ " مسعود احمد صاحب	"
26۔ " چوہدری محمد ارشد صاحب	"
27۔ " محمد افضل صاحب	"
28۔ " نعیم احمد صاحب	"

مرکز اور مشن کی خبریں

• ربوہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی کامل شفایابی کیلئے احباب دعائیں جاری رکھیں۔

• گذشتہ ماہ کے آخر میں مرکز سے مکرم نواب منصور احمد خانصاحب سابق مبلغ نائیجیریا۔ فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں آچکے ہیں۔ محترم امام فضل الٰہی صاحب انوری کی مورخہ 22/1/77 کو وطن واپسی کے بعد مسجد نور کے امام کے فرائض آپ سرانجام دینگے۔ روانگی سے قبل محترم امام فضل الٰہی صاحب انوری نے جملہ احباب جماعت کیلئے محبت بھرا سلام بھیجا ہے۔ اور آپ سب کیلئے نیک تمناؤں کی خواہش کی ہے۔ مرکز کی ہدایت کے مطابق محترم امام انوری صاحب کی جگہ جرمن مشن کے انچارج مبلغ کے فرائض کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی گئی ہے۔ جملہ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے یہ خدمت احسن رنگ میں انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

• جملہ بہنوں کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ محترم صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے محترمہ نصرت چیمہ صاحبہ کا تقرر بطور صدر لجنہ اماء اللہ ہمبرگ منظور فرمایا ہے۔ نیز محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مکرم سید منصور احمد صاحب کا تقرر بطور قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ منظور فرمایا ہے۔

• تحریک جدید کے نئے سال کے وعدہ جات جلد از جلد مشن میں بھجوا دیئے جائیں تاکہ مرکز میں اطلاع دی جا سکے۔ جملہ صدر صاحبان۔ سیکرٹری صاحبان اور سیکرٹریان مال بھی اس طرف توجہ دیں۔

• صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا تیسرا مرحلہ 28 فروری 1977 کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک آپ کے وعدہ کا 3/15 (1/5) حصہ ضرور ادا ہو جانا چاہیے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مسجد ناصر گوٹن برگ اس تحریک کا پہلا شیریں ثمر ہے غلبۂ اسلام کیلئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم روحانی وادی منصوبے میں عمل پیرا ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یاد رہے کہ اس سال 28 فروری تک آپ نے اس منصوبہ کیلئے اپنے

وعدہ کا حصہ ضرور ادا کرنا ہے۔

اس دن مختصر سا اجلاس ضرور ہو جائے۔

• ماہ دسمبر کے شروع میں خاکسار کو برلن میں احباب جماعت کو VISIT کرنے کا موقع ملا۔ برلن جماعت کے صدر مکرم حبیب اللہ صاحب ہیں۔ اور سیکرٹری مال کے فرائض مکرم راشد اقبال صاحب کے سپرد ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں BRAUNSCHWEIG میں مکرم برادرم منصور احمد صاحب کو بھی VISIT کیا گیا۔ ان دونوں جگہوں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے اخبار الفضل آرہا ہے۔ دیگر جماعتوں اور احباب جماعت کو اس مرکزی اخبار کے اپنے ہاں جاری کروانے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

سال بھر کیلئے الفضل کا خرچ بذریعہ ہوائی ڈاک ہفتہ وار ریبیٹ کی صورت میں = 90.00 مارک اور چھ ماہ کیلئے = 50.00 مارک
اسی طرح ماہنامہ الفرقان سال بھر کیلئے = 35 مارک ہیں
اور ہفت روزہ لاہور " " = 50 مارک ہیں
جاری کروایا جا سکتا ہے۔

• مورخہ 20 فروری بروز اتوار جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد کرنے کی کوشش کریں۔

• چند دن قبل الفضل کے ذریعہ یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم اور بزرگ محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے۔ اور محترم چوہدری فضل الٰہی صاحب سابق صدر محلہ دارالرحمت۔ فیکٹری ایریا وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم چوہدری فضل الٰہی صاحب مکرم برادرم منصور احمد صاحب مظفر کے والد محترم تھے۔ خدا تعالیٰ ان ہر دو احباب کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

A6

حیدر علی ظفر
(امام)

A5 A6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

A5

جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ

(احباب جماعت ہمبرگ کیلئے)

مورخہ 20 فروری بروز اتوار بوقت ساڑھے چار بجے شام مسجد فضل عمر میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوگا۔ جملہ احباب جماعت سے بروقت شمولیت کی درخواست کی جاتی ہے۔ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ العزیز

امام